نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729,E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے اگیتی کپاس کی کاشت کے لئے سفارشات جاری کر دیں

وزیر اعلیٰ پنجاب کا اگیتی کاشت کرنے والے کاشتکاروں کیلئے خصوصی پیکج، مبلغ پچیس ہزار روپے کی بذریعہ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ فراہمی۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور:18 فروری 2025: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کپاس کی اگیتی کاشت کرنے والے کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے خصوصی پیکج متعارف کرایا ہے جس کے تحت 5 ایکڑ یا اُس سے زائد کپاس کی اگیتی کاشت کرنے والے کسانوں کو مبلغ پچیس ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ یہ رقم بذریعہ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کاشتکاروں کے کھاتہ میں منتقل کی جائے گی۔ کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کا سفارش کردہ وقت درجہ حرارت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے 15 فروری تا 31 مارچ مقرر کیا گیا ہے۔ کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے ملتان، ساہیوال فیصل آباد، سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان ڈویژنز کے اضلاع زیادہ موزوں ہیں۔ اگیتی کاشت کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے صرف کپاس کی ٹرپل جین اقسام کی سفارش کی جاتی ہیں۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ اگیتی کپاس کی کاشت کیلئے بیج فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا تصدیق شدہ ہو اور خالص ٹرپل جین قسم کا ہو ورنہ گلائفوسیٹ کا سپرے کرنے سے غیر ٹرپل جین اقسام کے پودے مر جائیں گے۔ کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے پودوں کا قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ ہونا چاہیے۔ کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے سفارش کردہ اقسام کا معیاری تندرست، خالص اور بیماریوں سے پاک، تصدیق شدہ براترا ہوا بیج استعمال کریں۔ اگیتی کپاس کی ڈرل کاشت کے لئے 2 تا 3 کلو گرام بیج فی ایکڑ زیادہ استعمال کریں۔ کاشتکار ضرورت سے 10 فیصد زیادہ بیج کا انتظام کریں تاکہ ناغے وغیرہ لگانے کے لئے استعمال ہو سکے۔ اگیتی کپاس کی کاشت کیلئے بیج کے 60 فیصد اُگاؤ کی صورت میں 5 تا 6 کلو گرام بیج استعمال کریں اور 75 فیصد یا زیادہ اُگاؤ کے لئے 4 تا 5 کلو گرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ کپاس کی اگیتی کاشت

سے اوسطاً 50 سے 60 من فی ایکڑ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ کاشتکار کینولا، رایا اور کماد کی برداشت کے بعد خالی رقبوں پر ترجیحاً اگیتی کپاس کاشت کر کے زیادہ منافع کمائیں

☆☆☆☆☆